Four Great Certainties

An Explanation of Hebrews 9:27, 28: Death, Judgment, Christ's Death, &Christ's Second Coming

چار عظیم یقینی امر

عبرانیوں 9 باب 28,27 آیت: موت، قیامت، یسوع مسیح کی دی موت یسوع دی دوجی دوسری آمد

عبرانیوں 9: 27، 28 کی وضاحت: موت، عدالت، مسیح کی موت، اور مسیح کی دوسری آمد۔

زندگی غیر یقینی ہونے کے ساتھ بھری پڑی ہے۔ سیلاب، آگ، زلزلے، اور طوفان ہمارے گھروں اور شہروں کو تباہ کرتے ہیں، مجرم ہماری زندگیاں، ہماری جائیداد، ہمارے خاندانوں، اور ہمارے دوستوں کو لے لیتے ہیں۔ رات کو واقع ہونے والی خبریں جنگ کی اطلاعات اور افواہیں لاتی ہیں۔ ہم اپنی نوکریوں کو، اپنے گھروں کو، اپنی صحت یا اپنے کاروبار کو کھو دیتے ہیں، لوگ جن پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں ہوسکتا ہے وہ اپنے وعدوں کو توڑ دیں، دوست ہوسکتا ہے ہمیں مایوس کریں۔ چیزیں اور لوگ جن کا ہم شمار کرتے ہیں ہمیں نیچا کرتی ہیں۔

ہر کوئی کسی یقینی چیز کو تلاش کرنے کی کوشش میں ہے، کھڑے ہونے کے لیے جگہ کی تلاش میں ہے۔ اور یہاں کچھ چیزیں ہیں جو یقینی ہیں۔ یہاں چار چیزیں ہیں، چار عظیم یقینی امر ہیں جن پر ہمیں کبھی شک نہیں کرنا چاہیے۔ دُنیا غیر یقینی ہونے کے ساتھ بھری پڑی ہے، یہاں کچھ چیزیں ہیں جنہیں ہم یقین جان سکتے ہیں۔

پہلا یقین: اور جس طرح آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا ہے،

دوسرا یقین: اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے،

تیسرا یقین: اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت سے لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لیے قربان ہوا۔

چوتھا یقین: اور دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لیے اُنکو دکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں (عبرانیوں 9: 27، 28)۔

بائبل مقدس

موت کے ساتھ آپ کی تقرری

”آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا ضرور ہے“

ہم سب موت کے ساتھ مقرر کیے جا چکے ہیں۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ کب یہ تعیناتی ہوگی، لیکن یہ وہ تقرری ہے جسے ہم سب رکھیں گے۔ ہم اس میں تاخیر نہیں کریں گے، اور ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔ ہم میں سے کچھ نوجوانی میں مر جائیں ہیں، کچھ 80 یا 90 سال کی عمر میں مر جائیں گے۔ لیکن ہم سب مریں گے۔

سائنس، یہاں تک کہ اس کے ”کرشمات“ ادویات اور ہائی ٹیک میڈیکل آلات، ہمیں موت سے نہیں بچا سکتے۔ وٹامنز کی مقدار یا ورزش، نہ تو انا خوراک، نا ہی سائنسی ایجادات موت کو فتح کرسکتی ہیں۔ موت سب آدمیوں کے لیے آتی ہے۔

جب آدم، پہلا انسان، اُس نے خدا کے خلاف گناہ کیا، اُسے اور اُس کی ساری نسل کو موت کے ساتھ لعنت کی گئی تھی: ”تُو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اس لیے کہ تُو اس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا“ (پیدائش 3: 19)۔

ہم سب مریں گے کیونکہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں اور اپنے باپ کی مانند، ہم سب گناہگار ہیں۔ آدم، ہمارے نمائندہ نے خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے گناہ کیا، اور اُس کے گناہ نوں اُن سب میں انڈیل دیا گیا جن کا آدم نمائندہ کار تھا۔ ہم سب خدا کی نافرمانی کرنے سے گناہ کرتے ہیں، اُس کے قانون کو توڑنے سے گناہ کرتے ہیں، کیونکہ ہم سب گناہگار ہیں۔ جسمانی موت آدم کے گناہ کے نتائج میں سے ایک ہے۔

داود، اسرائیل کا عظیم بادشاہ، موت کے یقینی ہونے کو سمجھ گیا تھا: ''انسان کی عمر تو گھاس کی مانند ہے۔ وہ جنگلی پھول کی طرح کھِلتا ہے کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں اور اُس کی جگہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔'' (زبور 103: 15، 16)۔

موت سب کے لیے آتی ہے: ''کوئی تو اپنی پوری طاقت سے چین اور سکھ کے ساتھ رہتا ہوا مر جاتا ہے۔۔۔ اور کوئی اپنے جی میں کُڑھ کُڑھ کر مرتا ہے اور کبھی سکھ نہیں پاتا۔ وہ دونوں مٹی میں یکساں پڑ جاتے ہیں اور کیڑے اُنہیں ڈھانک لیتے ہیں۔ (ایوب 21: 23۔ 26)

''جس طرح آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا ہے، اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔۔۔''

عدالت کے ساتھ آپ کی تقرری

کچھ لوگ موت کے بارے بے فکر رہتے ہیں کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ یہی خاتمہ ہے۔ کیا یہ نہیں ہے۔ موت ابدی زندگی کا آغاز ہے، کامل خوشیوں کی زندگی کا، یاں مکمل تباہی والی زندگی کا آغاز ہے۔ انسان کا دماغ جب اُس کا بدن مرتا ہے تو کام کرنا جاری رکھتا ہے۔ ہم، ہم سب دوسری تقرری کو رکھتے ہیں، ایسی تقرری جو موت کی طرح اٹل ہے: تقرری جو ہمارے بنانے والے اور منصف کے ساتھ ہے، تقرری جو خدا کے ساتھ ہے۔

خدا اُس دن کو مقرر کر چکا ہے جس پر وہ دُنیا کا انصاف کرے گا۔ ہر مرد، عورت اور بچہ جو کبھی زندہ تھا وہ انصاف کے لیے خدا کی عدالت میں آئے گا۔

''ہم تو سب خدا کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔۔ پس ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا۔'' (رومیوں 14: 10، 12)۔

''کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تا کہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کیے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔'' (2 کرنتھیوں 5: 10)۔

ہماری زمائیش ہماری ہر سوچ کی پرکھ کرے گے جو ہم کبھی رکھتے تھے، ہر لفظ جو ہم نے کبھی کہا تھا، اور ہر عمل جو ہم نے کبھی کیا تھا۔

''اور میں تُم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصور وار ٹھہرایا جائے گا'' (متی 12: 36، 37)۔

''وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا'' (رومیوں 2: 6)

کچھ بھی نہیں، نہ خیال، نہ ارادہ، نہ حرکت، خدا کی نظر سے بچ پائے گی، جو سب چیزوں کو جانتا اور سب کی عدالت کرے گا۔ یہاں کوئی ڈھانپا نہ ہوگا، اور نہ خدا کی عدالت سے بچنا ہوگا۔ خدا جھکے کو گریڈ نہیں دیتا۔ خدا سود نہیں کرتا۔ خدا اچھے رویے کے لیے زبانی وعدہ نہیں کرتا۔ خدا لوگوں کا احترام نہیں کرتا۔ امیر یا غریب، طاقتور یا کمزور، پڑھے لکھے یا ان پڑھ، کالے، سُرخ، پیلے یا سفید، سب کی عدالت خدا کے ناقابلِ تبدیل انصاف سے ہوگی۔

''کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔'' (متی 10: 26)۔

اور اگر ہم صرف ایک قانون توڑتے ہیں، تو ہم گناہگار ہیں: ''کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصور وار ٹھہرا۔'' (یعقوب 2: 10)۔

یہاں تک کہ وہ چیزیں جن کا ہم خیال کرتے ہیں جنہیں ہم درست طور پر کرتے ہیں وہ گناہ سے خراب اور آلودہ ہوتی ہیں: ''ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے'' (یسعیاہ 64: 6)۔ ''ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔'' (امثال 14: 12)۔

آخری عدالت پر، بہت سے لوگوں کو ہمیشہ کی سزا کا حکم دیا جائے گا، لیکن کچھ کا بے گناہ کے طور پر اعلان کیا جائے گا۔

یسوع نے کہا،''اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گیں، اور وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔ اُس وقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہے گا آو میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنای عالم سے تمہارے لیے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔۔۔پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاو جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔۔۔اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔'' (متی 32:25۔46)۔

کوئی شخص جس نے خیال کیا، کہا یا کچھ غلط نہیں کیا وہ اس عدالت سے بچنے کے قابل ہوگا ماسوائے اُن کے جن کے لیے مسیح نے اپنی جان دی۔

''اسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت سے لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لیے قُربان ہوا۔''

مسیح کی موت کے ساتھ تقرری

یسوع مسیح مرنے کا مستحق نہیں تھا، اُس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا۔ وہ ایک کامل انسان تھا، وہ مکمل طور پر بے گناہ تھا، صرف وہی ایک شخص جو کبھی زمین پر رہتا تھا۔ وہ اپنے دوستوں کی خاطر اُن کے متبادل کے طور پر ایک بار مرا۔ یسوع نیں کہا،''اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیے دے دے۔'' (یوحنا 13:16)۔ یسوع اپنے دوستوں کے مرا۔

مسیح اپنے دوستوں کے لیے مرا کیونکہ اُس کے دوست اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے تھے، کیونکہ کوئی عام شخص بے گناہ نہیں ہے۔ خدا کے سامنے سب قصوروار ہیں۔ سب موت کے مستحق ہیں۔

اُس وقت سے کوئی انسان بے گناہ نہیں ہے، سب گناہگار ہیں اور موت کے مستحق ہیں، کوئی بھی اپنے طور پر خدا کی عدالت سے بچ نہیں سکتا۔''اس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور سب خدا کے جلال سے محروم ہیں'' (رومیوں 3: 23)۔ ہم سب موت کے مستحق ہیں، کیونکہ''گناہ کی مزدوری موت ہے'' (رومیوں 23:6)۔

لیکن خدا اُن پر رحم کرتا ہے جن سے وہ محبت رکھتا ہے۔ اور اُس نے مسیح کو اپنے لوگوں کے لیے صلیب پر مرنے کے لیے بھیجا، اُن کی سزا کو برداشت کرنے کے لیے، اُن کا متبادل بننے کے لیے اُن کی جگہ مرنے کے لیے بھیجا۔

پولس رسول نے لکھا،''عین وقت پر مسیح بے دینوں کے لیے موا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر کسی نیک آدمی کے لیے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرات کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔'' (رومیوں 6:5۔8)

مسیح ایک کامل انسان ہے۔ وہ خدا بھی ہے، آسمان اور زمین کا خلق کرنے والا۔ جو اُس نے 2000 سال قبل کیا اُس کے نتائج قدیم اسرائیل کی قوم لئے دور رس تھے۔ وہ ایک بار مرا، دوبارہ کبھی نہ مرنے کے لیے۔ اُس کی موت نے ضمانت دی کہ اُس کے لوگ اپنے گناہوں سے بچائے گئے ہیں اور اُس سزا سے بچائے جائیں گے جس کے وہ مستحق ہیں۔ وہ جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اُنہیں آخری عدالت پر بے گناہ قرار دیا جائے گا اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

''کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لیے نہیں بلکہ اس لیے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں، وہ ہماری خاطر اس لیے موا کہ سب مِل کر اُسی کے ساتھ جئیں'' (1 تھسلنیکیوں 5:9، 10)۔ ایماندار''اُس فضل کے وسیلہ جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں'' (رومیوں 3: 24)۔

وہ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ غضب کے لیے مقرر نہیں ہیں، بلکہ نجات اور ابدی شادمانی کے لیے۔ وہ جو ایمان نہیں رکھتے اُنہیں ہمیشہ کی سزا کا حکم سُنایا

جاتا ہے۔وہ ''غضب کے لیے مقرر کیے جاتے ہیں''

مسیح پر ایمان رکھنے سے کیامُراد ہے؟ اِس کا مطلب سادہ طرح یہ سمجھنا ہے جو بائبل مسیح کے بارے کہتی ہے، اور اِسے سچائی کے طور پر قبول کرنا۔ یسوع درحقیقت دونوں خدا اور انسان ہے۔ وہ درحقیقت ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ وہ درحقیقت تین دن بعد مردوں میں سے جی اُٹھا۔ وہ درحقیقت آج زندہ ہے۔ ایماندار راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں، اِس کا اعلان خدا کی طرف سے کیا ہے، محض اس لیے کیونکہ جو مسیح نے اُن کے لیے کیا تھا، اُس کے لیے نہیں جو وہ کرتے ہیں، اور نہ ہی اس سے جو خدا روح القدس اُن میں کرتا ہے۔ مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مرا۔

لیکن، گناہگار ہوتے ہوئے، اپنی ذاتی طاقت سے انجیل پر یقین نہیں کر سکتے۔ ہم بہت گنہگار ہیں یہ کہ ہمارے ذہن انجیل پر یقین کرنے کے قابل نہیں ہیں جب تک کہ خدا ہمیں یقین کرنے کا سبب نہیں دیا۔ ایمان بذاتِ خود خدا کی بخششوں میں سے ایک جو مسیح کی موت ہمیں دیتی ہے۔

''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔'' (افسیوں 2:8،9)۔

''میں (پولس) تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چُکا ہوں۔۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملتی ہے، بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو۔۔۔ کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا، اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔'' (1 کرنتھیوں 15:1۔4)۔

اگر آپ اس انجیل پر ایمان رکھتے ہیں ''انجیل'' کا مطلب ''خوشخبری ہے'' جو خداوند یسوع مسیح کے بارے ہے، تو آپ عدالت کے دن نجات یافتہ بنیں گے۔ انجیل پر ایمان رکھتے ہوئے، آپ اُس نجات کو قبول کرتے ہیں جسکی مسیح مفت، بغیر کسے قیمت کے پیشکش کرتا ہے۔ وہ اُس سزا کو حاصل کر چُکا ہے جسے وہ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں اس کے مستحق تھے، اور وہ اُس اجر کو حاصل کرتے ہیں جسے اُس نے حاصل کیا۔

اگر آپ انجیل پر ایمان رکھتے ہیں، مسیح خدا کے لیے آپ کے قرض کی ادائیگی کر چُکا ہے، اور خدا آخری عدالت پر آپ کا بے گناہ کے طور پر انصاف کرے گا اُس کی وجہ سے جو مسیح آپ کے لیے کر چُکا ہے۔ ''پس جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں'' (رومیوں 8:1) آپ نجات یافتہ ہیں، اُس کی وجہ سے نہیں جو آپ نے کیا ہے، بلکہ اُس کی وجہ سے جو مسیح نے 2000 سال قبل آپ کے لیے کیا جب وہ یروشلیم کے شہر سے باہر، پہاڑ پر جسے کلوری کہا جاتا ہے صلیب پر مرا تھا۔

''وہ جو اُس کے مشتاق ہیں، وہ اُن کے لیے، گناہ کے بغیر، نجات کے لیے ظاہر ہو گا۔''

مسیح کے ساتھ آپ کی تقرری

تقریباً 2000 برس گزر چکے ہیں جب مسیح اِس زمین پر تھا، اور بہت سے لوگ اس نظریہ پر ہنسے کہ وہ واپس آئے گا۔ لیکن وہ واپس لوٹے گا، اور اُن کے لیے جو اس پر نہیں ہنستے اور اُس کے آنے کے انتظار میں ہیں، وہ اُن کی نجات کے لیے ظاہر ہو گا۔

''کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مُقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔'' (1 تھسلنیکیوں 4:16، 17)۔

لیکن اُن کے لیے جو ہنستے ہیں،

''جب خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہو گا۔ اور جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا۔ وہ خداوند کے چہرہ اور اُس کی قدرت کے جلال سے دور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔''

(2 تھسلنیکیوں 1:7۔9)۔

چار عظیم یقینی امر ، یہ ٹرینٹی فاؤنڈیشن پبلیکیشنز ہے، اس پمفلٹ کی مزید کاپیوں (نقول) کے لیے، یا بائبل، یسوع مسیح کے بارے مزید معلومات کے لیے ، برائے مہربانی اس پتہ پر لکھیے۔

دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، پوسٹ آفس بکس 68، یونیکوٹیکسی 37692۔

چار عظیم یقینی امر، کاپی رائٹس (سی) 1994، جان ڈبلیو، روبنز۔